اخبار الجامعة

جامعہ سلفیہ میں تربیتی ورکشاپ کی افتتاحی اور اختتامی تقریبات کی روئیداد

افتتاحی تقریب

سعودی جامعات میں زیر تعلیم طلبہ نے گذشتہ سال سے اس بات کا خصوصی اہتمام کیا ہے کہ گرمیوں کی تعطیلات میں سعودی اور پاکستانی جامعات کے طلبہ کیلئے تربیتی ورکشاپس منعقد کی جائیں اور اس میں ممتاز علماء اور اہل علم سے اہم موضوعات پر محاضرات کرائے جائیں۔ گذشتہ سال یہ پروگرام جامعہ رحمانیہ لاہور میں منعقد ہوا۔ جبکہ امسال یہ سعادت جامعہ سلفیہ کو حاصل ہوئی۔

اس تربیتی ورکشاپ کا افتتاحی اجلاس 2 اگست بروز ہفتہ صبح دس بجے جامعہ سلفیہ کے فیصل ہال میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت ممتاز سکالر پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی، ایڈیشنل ڈی پی آئی کالجز پنجاب نے کی۔ جبکہ مہمانان خصوصی میں معروف محقق ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر اور مولانا عبدالرحمٰن مدنی تھے۔

استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی کی تلاوت قرآن حکیم سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد پرنسپل جامعہ سلفیہ یسین ظفر چوہدری نے سپاسنامہ پیش کیا۔ تمام شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد انہوں نے تربیتی ورکشاپ کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ایک ہی چھت کے نیچے مختلف موضوعات پر نہایت مدلل اور پر مغز گفتگو سننے اور جاننے کا موقعہ ملے گا۔ دنیا میں جس طرح سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں اس کا تقاضا ہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ علمی کام کیا جائے۔ جس کیلئے ایسی ورکشاپس کا انعقاد بے حد سودمند ہے۔

ناظم تربیتی ورکشاپ حافظ محمد انور نے تربیتی ورکشاپس کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا اور بتایا کہ اس وقت پوری دنیا میں چھپن ورکشاپس منعقد ہو رہی ہیں۔ اور ہزاروں طلبہ اس سے مستفید ہو رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ امسال ہمارا موضوع دعوت و تبلیغ ہے۔ اس کے تحت مختلف عناوین پر علماء گفتگو کریں گے۔

جامعہ رحمانیہ لاہور کے مہتمم مولانا عبدالرحمٰن مدنی نے موجودہ عالمی حالات پر سیر حاصل گفتگو کی اور بتایا کہ کس طرح امریکی پالیسیوں کو پوری دنیا میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے موجودہ تجارت اور سود کے بارے میں بھی روشنی ڈالی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر نے خطاب میں چند اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی انہوں نے فرمایا کہ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ کہ جو خوبیاں ہم نے سعودی جامعات سے حاصل کی ہیں۔ انکو پاکستان میں عام کریں اور یہاں زیر تعلیم طلبہ کو مستفید کریں۔ اس ضمن میں انہوں نے نصاب میں واضح تبدیلی کا تذکرہ کیا۔ کہ پہلے پہل عقائد پر گفتگو کرتے ہوئے لوگ گھبرائے تھے لیکن جب سے سعودی جامعات کے ساتھ تعلقات قائم ہوئے ہیں۔ شرح عقیدہ طحاویہ کو نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ جس سے ایک خوشگوار تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ اور ایک عام طالب علم بھی توحید و اسماء صفات پر ایک سیر حاصل بات کر سکتا ہے۔ انہوں نے تربیتی ورکشاپ منعقد کرانے پر خوشی کا اظہار کیا۔

اجلاس میں دو قراردادیں پیش کی گئیں۔ جس میں سے ایک معروف عالم دین استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث پیر محمد یعقوب قریشی اور ممتاز عالم دین مولانا عزیز زبیدی کی وفات پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور مغفرت کی دعا کی گئی۔ اور اسے علمی حلقوں کیلئے عظیم سانحہ قرار دیتا ہے۔ اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے

۔

دوسری قرارداد کا متن درج ذیل ہے:

جبکہ دوسری قرارداد میں سعودی عرب کی تعلیمی دعوتی و تربیتی جدوجہد اور کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے شر اور فتنہ و فساد سے محفوظ رکھے۔

اجلاس کے آخر میں نائب صدر جامعہ سلفیہ حاجی بشیر احمد نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور جامعہ کی جانب سے ہر قسم کے تعاون کی پیش کش کی۔

اختتامی تقریب

زیر صدارت: حضرت علامہ پروفیسر ساجد میر

7 اگست بروز جمعرات جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں تربیتی ورکشاپ کے اختتام پر ایک عظیم الشان اور پروقار تقریب تقسیم اسناد و انعامات منعقد ہوئی جس کی صدارت قائد اہلحدیث حضرت علامہ پروفیسر ساجد میر نے کی۔ جبکہ مہمانان خصوصی حضرت مولانا عبدالحمید ازہر، حضرت مولانا محمد اعظم ناظم امتحانات وفاق المدارس السلفیہ پاکستان اور مولانا محمد یوسف انور تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد صدر جامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا انہوں نے تمام مہمانوں اور شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ اور بتایا کہ جامعہ سلفیہ کے اولین اہداف میں یہ بات شامل ہے کہ طلبہ کو موجودہ حالات کے مطابق علمی اور فکری طور پر تیار کیا جائے جس کیلئے تربیتی ورکشاپ کا اہتمام شامل ہے۔ جس سے جامعہ کے علاوہ پندرہ دیگر جامعات کے طلبہ نے بھی شرکت کی۔ اور اہل علم کے مقالوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا اس کے بعد حافظ محمد انور ناظم تربیتی ورکشاپ نے اس کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ اس سے باہمی تبادلہ خیالات اور رابطہ کا سلسلہ آسان ہوا ہے۔ اور ایک دوسرے کے تجربوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ خصوصاً صدر جامعہ میاں نعیم الرحمٰن، نائب صدر حاجی بشیر احمد کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے تربیتی ورکشاپ کے انعقاد کیلئے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیں۔ اور قدم قدم پر تعاون کیا اس کے ساتھ ان سعودی اداروں کا بھی تذکرہ خیر کیا جن کے تعاون سے یہ ورکشاپ منعقد ہوئی۔

طلبہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک شریک طالب نے بھی جامعہ سلفیہ کی خدمات کو سراہا اور حسن انتظام پر شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی مولانا عبدالحمید ازہر نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ یہ بات بھول کر بھی ہمیں زبان پر نہیں لانی چاہئے کہ اسلام کو خطرہ ہے۔ یا امت مسلمہ کو ختم کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اسلام کے تحفظ کی ضمانت تو رب کائنات نے لے رکھی ہے۔

صدر گرامی قدر پروفیسر ساجد میر نے صدارتی خطبہ ارشاد فرمایا۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے منتہی طلبہ کیلئے اس مثالی ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ اور اہل علم اسے استفادہ کا موقعہ دیا۔ انہوں نے طلبہ کو کہا کہ وہ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر دین کی خدمت کریں۔ آپ نے فرمایا کہ مایوسیوں کا مداوا کرنے کیلئے امید افزاء لہجہ ضروری ہے۔ لیکن مایوسیوں کا تدارک کرنے کیلئے حقیقت پسندی بھی ضروری ہے۔

جب تک نہ زندگی کے حقائق پہ ہو نظر
تیرا زجاج ہو نہ سکے گا حریف سنگ

انہوں نے شرکاء ورکشاپ سے کہا کہ انہیں اب اسلامی علوم میں رسوخ حاصل کرنا چاہئے اور کتاب و سنت کے منہج پر کاربند رہتے ہوئے آگے بڑھنا چاہئے۔ انہوں نے ورکشاپ کے انعقاد پر جامعہ سلفیہ کو مبارکباد دی اور کہا کہ ایسی ورکشاپس کا انعقاد بے حد مفید ہے۔ جس کا اہتمام آئندہ بھی کرنا چاہئے۔

اس کے بعد معزز مہانوں نے شرکاء ورکشاپ میں اسناد، بیگ اور کتابیں تقسیم کیں۔ جن میں پروفیسر ساجد میر، میاں نعیم الرحمٰن، حاجی بشیر احمد، مولانا عبدالحمید ازہر، مولانا محمد اعظم، مولانا محمد یوسف انور، شامل ہیں۔

آخر میں حاجی بشیر احمد نائب صدر جامعہ نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

سعودی حکومت کی طرف سے اظہار تشکر

گذشتہ دنوں سعودیہ ریاض میں بم دھماکے ہوئے جس میں بھاری جانی و مالی نقصان ہوا۔ اس بہیمانہ واقعہ پر پوری دنیا میں شدید ردعمل ہوا۔ اور خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز آل سعود کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی جانب سے بھی اس واقعہ کی شدید مذمت کی گئی اور خادم الحرمین الشریفین سمیت اہم شخصیات کو ہمدردی کے خطوط اور ٹیلی گرام ارسال کیئے گئے۔

جواب میں انہوں نے اس واقعہ کی مذمت اور ہمدری کا اظہار کرنے پر شکریہ ادا کیا ہے۔

صاحب السمو الملکی الامیر نائف بن عبدالعزیز حفظہ اللہ، وزیر داخلہ سعودی عرب کے ارسال کردہ ٹیلی گرام کا عکس

X 1500 RIYADH 7 74 73
ETAT
NO A/ B/K/ 4430
DATED 3 4 1424
MR MAYAN NAEEM AL RAHMAN MAYAN FEDHEL HAQ
CHAIRMAN OF SULAFIYAH UNIVERSITY FAISALABAD PAKISTAN
LAHORE
TEL 7580579 FAX (42-92) 7243117
I RECEIVED YOUR CABLE CONCERNING YOUR ORJECTION ABOUT EXPLOSION THAT HAPPEN IN RIYADH THANKS YOUFOR YOUR HARD FEELING PRAYING ALLAH ALMIGHTY TO KEEP OUR COUNTRY OUT OF BAD THINGS AND MORE PEACEFULL UNDER PATRONAGE OF THE CUSTODAIN OF THE TWO HOLLY MOSQUES. OUR REGARDS
NAIF BIN ABDULAZIZ
MINISTER OF INTERIOR

NOA/B/K/4430DATED341424
MR MAYAN NAEEM AL RAHMAN MAYAN FEDHEL HAQ
CHAIRMAN OF SULFIYAH UNIVERSITY
FAISALABAD PAKISTAN LAHORE
TEL 7580579
I RECEIVED YOUR CABLE CONCERNING YOUR ORJECTION ABOUT EXPLOSION THAT HAPPEN IN RIYADH THANKS YOUR FOR YOUR HARD FEELING PRAYING ALLAH ALMIGHTY TO KEEP OUR COUNTRY OUT OF BAD THINGS AND MORE PEACEFULL UNDER PATRONAGE OF THE CUSTODAIN OF THE TWO HOLLY MOSQUES OUR REGARDS
NAIF BIN ABDULAZIZ
MINISTER OF INTERIOR

الشیخ صالح بن عبدالعزیز بن محمد آل شیخ وزیر شئون الاسلامیہ، والاوقاف والدعوۃ والارشاد کا یارسال کردہ خط کا عکس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المملكة العربية السعودية
وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد
مكتب الوزير

الرقم ١٢٨٥ / ٦
التاريخ ٣ / ٤ / ١٤٢٤هـ
المشفوعات

المكرم الأخ الشيخ / ميان نعيم الرحمن
رئيس الجامعة السلفية باكستان وفقه الله

فقــــد تلقيت بالغ التقدير كتابكم ذا الرقم ١٢٨/٣/٢٧ المؤرخ في ١١/٣/١٤٢٤هـ، المتضمن شجبكم، واستنكاركم للتفجيرات الآثمة التي تمت مؤخرا بالرياض.

وإذ أعرب لكم عن شكري وتقديري على ما أعربتم عنه من مشاعر صادقة تجاه هذا العمل الاجرامي، الذى أزهق أرواح الأبريــــاء، وسفك دماء معصومة. أسأل الله تعالى أن يديم علينا وعليكم نعمه الأمن، وأن لا يريكـــم والمسلمين أي مكروه، وأن يحفظ هذه البلاد الطاهرة، وبلاد المسلمين عامة من كل سوء، وأن يكفيها شر كل متربص، وأن يرد كيد المجرمين في نحورهم وأن يعيذنا من شرورهم.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

وزير الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد
صالح بن عبدالعزيز بن محمد آل الشيخ

المكرم الأخ الشيخ / ميان نعيم الرحمن
رئيس الجامعة السلفية بباكستان
فقد تلقيت ببالغ التقدير كتابكم ذا الرقم ٢٧/٣/١٢٨ المورخ في ١١/٣/١٤٢٤ه المتضمن شجبكم، واستنكار للتفجيرات الآثمة التي تمت مؤخراً بالرياض.

وإذ أعرب لكم عن شكرى وتقديرى على ماأعربتم عنه من مشاعر صادقة تجاه هذا العمل الإجرامى، الذى أزهق أرواح الأبرياء، وسفک دماء معصومة. أسأل الله تعالى أن يديم علينا وعليكم نعمه الأمن، وأن لا يريكم والمسلمين أى مكروه، وأن يحفظ هذه البلاد الطاهرة، وبلاد المسلمين عامة من كل سوء، وأن يكفيها شر كل متربص، وأن يرد كيد المجرمين فى نحورهم وأن يعيذنا من شرورهم

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته.
وزير الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد
صالح بن عبدالعزيز بن محمد آل الشيخ

برقيه

سعادة الشيخ/ ميان نعيم الرحمن حفظه الله

رئيس الجامعة السلفية بباكستان

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته، أمابعد:

فقد تلقيت بالتقدير خطابكم رقم ٢٥-٣٠/٨٢٦ وتاريخ ١١/٣/١٤٢٤ هـ والمتضمن استكاركم الشديد للتفجيرات التي وقعت بمدينة الرياض.

أشكر لكم مشاعركم النبيلة وغيرتكم الإسلامية، مع تحياتي وتقديري.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

الأمين العام لرابطه العالم الاسلامى

د.عبدالله بن عبدالمحسن التركى

ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی، الامین العام لرابطہ العالم الاسلامی، کی طرف سے ارسال کردہ خط کا عکس

رابطة العالم الإسلامي

Muslim World League

برقية

سعادة الشيخ ميان نعيم الرحمن حفظه الله

رئيس الجامعة السلفية بباكستان

سلام عليكم ورحمة الله وبركاته . أما بعد

فقد تلقيت بالتقدير خطابكم رقم ٢٥-٣٠/٨٢٦ وتاريخ ١١ ٣ ١٤٢٤هـ والمتضمن استكاركم الشديد للتفجيرات التي وقعت بمدينة الرياض.

أشكر لكم مشاعركم النبيلة وغيرتكم الإسلامية. مع تحياتي وتقديري.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته ...

الأمين العام لرابطة العالم الاسلامي

د. عبدالله بن عبدالمحسن التركي

٤٤ ٣٢٥

جامعہ سلفیہ کی گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں

اہم اعلان

نہایت مسرت سے یہ اطلاع دی جارہی ہے کہ جامعہ سلفیہ 2005 میں اپنی خدمات کے پچاس سال مکمل کر رہا ہے۔ (ان شاءاللہ) اس مبارک اور تاریخی موقعہ پر ادارہ جامعہ پچاس سالہ تقریبات (گولڈن جوبلی) شایان شان طریقے سے منعقد کر رہا ہے۔ اس مناسبت سے ادارہ ترجمان الحدیث ایک ضخیم اور خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ لہٰذا ہم تمام علمائے کرام، مشائخ عظام، مفکرین ودانشوران (خصوصا ان احباب سے جو جامعہ کی تاسیس اور تاریخ سے کسی قسم کا تعلق رکھتے ہیں) سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ جامعہ سلفیہ اور اس کی تاریخ کے متعلقہ معلومات، مضامین ارسال فرمائیں تاکہ وہ اس خصوصی اشاعت میں شامل کئے جاسکیں نیز مستقبل کیلئے مفید آراء ومشورے تحریرا بھجوائیں نیز وہ تمام احباب جو کسی بھی مرحلے میں جامعہ سلفیہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے یا جامعہ سے منسلک رہے ہوں وہ اپنے مکمل کوائف اور اپنی دینی ومسلکی خدمات اور موجودہ مصروفیات سے ادارہ کو اولین فرصت سے آگاہ فرمائیں تاکہ ترجمان الحدیث کے خصوصی نمبر میں انہیں نمایاں صفحات میں جگہ دی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو آمین نوٹ: تمام کوائف مرتب ارسال فرمائیں

(ادارہ)